آپ نے ہاتھ میں ایسے سنبھالا

اس نے آپ کو پیٹ میں ڈالا

جواب: آئینہ

جب دیکھو پانی میں پڑا ہے

پانے بہتا وہ کھڑا ہے

جواب: عکس

دیکھ کر اس کا کمال اس کا ہُنر

بادشاہوں کا بھی جُھک جاتا ہے سر

جواب: حجام

تن کی لمبی سر کی چھوٹی

کر دے سب کی بوٹی بوٹی

جواب: چُھری

ٹانگیں چار مگر بے کار

چلنا پھر بھی ہے دشوار

جواب: کُرسی

شیشے کا گھر لوہے کا در

مٹکا سا پیٹ چھوٹا سا سر

جواب: بلب

موتی ہیں وہ پیارے پیارے

بکھرے ہیں سارے کے سارے

ہاتھ بڑھا کر بھی نہ پاؤ

بس تم ان کو تکتے جاؤ

جواب: شبنم کے قطرے

ایک چلے ایک ٹھہرا رہے

پھر بھی دونوں ساتھ ہیں

جواب: ٹانگیں

اگر کسی گھوڑے کا منہ مشرق کی طرف ہو تو بتائیں

اس کی دُم کس طرف ہو گی؟

جواب: زمین کی طرف

کسی ایک پھول کا نام بتائیں جس کے آخری حروف

ہٹانے سے بھی وہ پھول ہی رہتا ہے؟

جواب: گلاب، گل

ایک درخت کی پانچ شاخیں

دو دھوپ میں تین سائے میں

جواب: پانچ نمازیں

ملک ہوں میں ایک ایسا

کوئی نہ دوجا میرے جیسا

اُلٹا کرلو سیدھا پڑھ لو

نام وہی ہے بھلا کیسا

جواب: تبت

ایک تھال موتیوں بھرا

سب کے سروں پر الٹا دھرا

جواب: آسمان

وہ کون سی چیز ہے جس سے دھواں تو نکلتا ہے

مگر وہ گرم نہیں ہوتی؟

جواب: برف

دیکھنے میں ہے نہ پھول نہ پھل

کہنے کو اک پھول اک پھل

جواب: گلاب جامن

منہ میں ڈال کر ہر اک کھالے

لگ جائے تو جان نکالے

جواب: گولی

کبھی بولے کبھی گائے

کبھی ناچے چھما چھم

عجیب لکڑی کا ڈبہ ہے

ذرا بوجھو تو جانے ہم

جواب: ریڈیو

خود کبھی وہ کچھ نہ کھائے

لیکن آپ کو خوب کھلائے

جواب: چمچ

گھر سے نکلا دھکا کھا کر

دکھلاؤ تو واپس لا کر

جواب: تیر

آندھی ہو یا تیز ہوا

کبھی بجھے نہ ایک دیا

جواب: سورج

جب لگتی ہے سر پر چوٹ

لیتی ہے دیوار کی اوٹ

جواب: کیل

ہے کھڑا وہ صبح یا شام

چلنا پھرنا اس کو حرام

جواب: درخت

پہلے پانی اسے پلاؤ

پھر مکوں سے شامت لاؤ

تن پے جب سوجن آئے

پھر وہ اور طمانچے کھائے

جواب: آٹا گھوندھنا

اگر چہ وضو کرتا نہیں دیتا ہے اذانیں

کیا نام ہے اس شوخ کا بوجھو تو جانیں

جواب: مرغ

اکرم میرا بھائی ہے لیکن میں اس کا بھائی نہیں

ہوں بتائیں میرا اس سے کیا رشتہ ہے

جواب: بہن

آگ لگے میرے ہی بل پر

ہر انسان کے آتی ہوں کام

دن میں پودے ہیں مجھے بناتے

اب بتلاؤ تم میرا نام

جواب: آکسیجن

کالا گھوڑا گوری سواری

ایک کے بعد ایک کی باری

جواب:توا اور روٹی

سونا ہے سنار نہیں

گنبد ہے دروازہ نہیں

جواب: انڈا

جب بھی آیا شور مچایا

آپ کو اپنے پاس بلایا

آپ نے پھر جلدی سے آکر

بات سُنی ہے کان لگا کر

جواب: ٹیلی فون

مٹی کا گھوڑا لوہے کی لگام

اترو بی بی وعلیکم السلام

جواب: توا اور روٹی

پہلے ہر ایک شوق سے کھائے

بعد میں خون اگلتا جائے

جواب: پان

پاکستان کے کسی ایسے شہر کا نام بتائیں جس کا پہلا حرف

"ر" ہو اور آخری حرف "ن" ہو۔

جواب: رحیم یار خان

ایسی کھانے والی چیز کا نام بتائیں اگر اس کو اُلٹا پڑھیں

تو تلفظ نہ بدلے؟

جواب: نان

ہے ایک چیز جو سب کے پاس

بڑھنے کی سب رکھیں آس

روز بروز وہ بڑھتی جائے

لیکن اصل میں گھٹتی جائے

جواب: عمر

ایک مرغی اور چھ بچے

بچے سارے ایک برابر

جواب: جگ، گلاس

آپ نے اسے گلے لگایا

اس نے آپ کا گلا دبایا

جواب: نکٹائی

بیٹی جا پہنچی بازار

بابا گھر کا چوکیدار

جواب: تالا اور چابی

ایک میدان کی پانچ سڑکیں

کوئی بڑی تو کوئی ہے چھوٹی

جواب: ہاتھ کی انگلیاں

بیج ڈالے نہ ہل چلائے

جب کاٹو خود ہی آئے

جواب: بال

آگ اگل کر شور مچائے

جس کو چھو لے وہ مر جائے

جواب: گولی

پانی پی پی پھول رہی ہے

پیٹھ پہ جھولا جھول رہی ہے

جواب: پانی کی مشک

ناری میں الف لگاؤ

پھر الٹا پڑھتے جاؤ

جواب: ایران

ویسا ہی پاؤ گے جب دیکھو جہاں سے

جیسا ہے یہاں سے ویسا ہے وہاں سے

جواب: آسمان

ایک جیسے دو تھال

اک میں لوہا ایک میں دال

جواب: ترازو

چھوڑو مت تم اس کا ہاتھ

لے لو اس کو ہاتھوں ہاتھ

چپکے چپکے عرش پر جائے

تحفے لے کر عرش پر آئے

جواب: دُعا

تیری بات مجھ کو بتائے

میری بات تجھ کو بتائے

جواب: ٹیلی فون

تیرے آنے سے خوش ہو جائیں

پھول ملیں اور پھل بھی کھائیں

جواب: بارش

ایک قلعہ اندر سے گورا

جیسے دودھ کا ہے کٹورا

جواب: ناریل

چار ہیں رانیاں اور ایک ہے راجہ

ہر کام میں ہے ان کا ساجھا

جواب: ہاتھ کی انگلیاں اور انگوٹھا

بوڑھوں کا وہ دلبر جانی

اوپر آگ اور نیچے پانی

جواب:حقہ

جل کر بنے جل میں رہے

آنکھوں دیکھا خسرو کہے

جواب: کاجل

اک ڈنڈے کے ساتھ اک انڈا

انڈا بھاگے کھا کر ڈنڈا

جواب: گلی ڈنڈا

جاگو تو وہ پاس نہ آئے

سو جاؤ تو روپ دکھائے

جواب:خواب

اوپر یا وہ نیچے جائے

قدم قدم پر جوتے کھائے

جواب: سیڑھی

پہلے پاؤں سے ہے اُڑایا

پھر سر آنکھوں پر بٹھایا

جواب:ڈھول

اک گورے کو جب نہلایا

تڑپا چیخا شور مچایا

جواب: چونا

سب کے دسترخوان پر آئے

شاہ کے ساتھ بھی کھانا کھائے

جواب: مکھی

جب بھی اس کو غصہ آئے

سب کو چھوڑ کر لکڑی کھائے

جواب: آگ

جس کے پاؤں کے نیچے آئے

کانوں سے وہ ہاتھ لگائے

جواب: جائے جماز

سب بیٹے بچھڑے بچھڑائے

آخر باپ کی گود میں آئے

جواب: سمندر میں دریاؤں کا شامل ہونا

زمین پر رہتا ہے

پانی میں بہتا ہے

جواب: صابن

کھائے لوہا اُگلے آگ

گائے ہر دم موت کے راگ

جواب: توپ

ہاتھ لگے نہ ہاتھ میں آئے

بس کانوں سے پکڑی جائے

جواب: آواز

لگ لگ کہو تو نہ لگیں

مت لگ کہو تو لگ جائے

جواب: ہونٹ

ایسی ہے مستانی

جو کام ہمارے آتی ہے

راتوں کو وہ روتی ہے

روتی ہے جان سے جاتی ہے

جواب: موم بتی

سات سمندر پار کرو

پھر بھی پہنچ نہ پاؤ

ساری عمر تلاش کرو

پھر بھی دیکھ نہ پاؤ

جواب: آسمان کا کنارہ

سب نے دیکھا ان کو
ایک نہیں بلکہ ہیں دو
آگے پیچھے آتے ہیں
آپس میں مل جاتے ہیں

جواب: پاؤں

کالی ایسی جیسے کوا
گول ایسی جیسے توا
تو نہیں ہے گیند جیسی
بک جائے موم جیسی

جواب: کالی مرچ

نگر نگر کے چکر کاٹے

منہ پر داغ لگائے

اجلا اجلا گھر سے نکلا

میلا ہو کر آئے

جواب: خط

لاتیں کھائے بھاگی جائے

بھاگی آئے دوڑی آئے

چلتی ہے بس لاتیں کھا کر

ڈنڈوں سے کب چلنے پائے

جواب: سائیکل

جب بھی وہ میدان میں آئے

قدم قدم پر ٹھوکر کھائے

اُچھلے کودے دوڑے بھاگے

سب ہے پیچھے وہ ہے آگے

جواب: فٹ بال

جیسا تو ہے وہ بھی ویسی

لیکن ہے چپ چاپ وہ کیسی

تو بولے وہ کبھی نہ بولے

لاکھ جتن کر منہ کبھی نہ کھولے

جواب: تصویر

سبز چپاتی اوپر دال

سالن ساتھ سفید اور لال

اس پر دیکھوں اور کمال

کھاؤ سبز اور اُگلو لال

جواب: پان

خود ہلے دوسروں کو ہلائے

اس کا ہلنا من کو بھائے

جواب: پنکھا

دھوپ کبھی نہ اسے سکھائے

سوکھا جب وہ سائے میں آئے

جواب: پسینہ

کالے جن کی کالی ماسی

ہے وہ سب کے خون کی پیاسی

جواب: جوں

میں نے ایک پرندہ دیکھا

چلتے چلتے تھک گیا

چاقو لے کر گردن کاٹی

پھر سے چلنے لگ گیا

جواب: پنسل

اس نے سب کام سنوارے

ورنہ ہوتے احمق سارے

جواب: عقل

دیکھی ہم نے ایک مشین

کھانے پینے کی شوقین

جب چاہو وہ کھولے پیٹ

اس میں لے ہر چیز سمیٹ

جواب: فریج

لائے تھے ہم ہری ہری

بعد میں دیکھا لال پڑی

جوب: مہندی

چار انداز میں ایک ہی شے

رہے جمے اُڑے اور بہے

جواب: پانی

ہاتھ نہیں ہیں پاؤں نہیں ہیں

پھر بھی چلتی پھرتی ہے وہ

کھلی ہوا میں دم گھُٹتا ہے

تڑپ تڑپ کر مرتی ہے وہ

جواب: مچھلی

دو چڑیاں رکھتی ہیں پر

کبھی نہ چھوڑیں اپنا گھر

جواب: پلکیں

ایک چیز ایسی کہلائے

ہر مذہب کا آدمی کھائے

جواب: قسم

دو اینگل کی ہے یہ سڑک

جس پہ چلے ریل بے دھڑک

جواب: ماچس

جب بھی وہ کچھ لینے جائے

چیز آ جائے خود نہ آئے

جواب: روپیہ

ایک گھر کے دو لڑکے

روز دیکھاتے کھیل

کبھی نہ ان کو لڑتے دیکھا

ایسا ان کا میل

جواب: چاند اور سورج

ایک گھڑی قدرت نے بنائی

اور بنا چابی کے چلائی

انگلی اس کے ٹک ٹک سن کر

جواب: نبض

ایک پہیلی تم کو سنائیں

ایک بچے کی ہے دو مائیں

جواب: سیپ میں موتی

ایک میدان کی پانچ سڑکیں

کوئی چھوٹی کوئی بڑی

جواب: انگلیاں

ہم چھوٹے چھوٹے
تم بڑے بڑے
ہم نے کی ہنسی
تم رو پڑے

جواب: بچھو

اونٹ کی سی بیٹھک
ہرن کی سی چال
نہ کوئی اس کی دُم

جواب: مینڈک

نام ہے اس کا کالا کالا

چھک سے اپنے منہ کو کھولے

پھک سے جھاگ اڑائے

جلدی جلدی اس کی پی لو

ورنہ وہ بہہ جائے

جواب: کوکاکولا

بھائیوں کے کان میں

بے بے گھس گئی

جواب: چابی تالا

میں کالی کالی ہوں

مین گول گول ہوں

میں ہو ہو ہو

میں ہا ہا ہا

جواب: کالی مرچ

سامنے آئے کر دے دو

مارا جائے نہ زخمی ہو

جواب: آئینہ

ہم نے دیکھے چار یار

آئے منڈی سے بازار

ایک کے سر پر ٹوپی

ایک کے سر پر بال

ایک کے پیٹ میں پتھر

ایک کے پیٹ میں دال

جواب: انار ، ناریل ، آم ، امرود

سفید مرغی سبز پونچھ

تو نہ سمجھے تو ماموں سے پوچھ

جواب: مولی

دو گھروں کے دو رکھوالے

دونوں لمبے دو رکھوالے

جواب: مونچھیں

سفید پلیٹ اور کالا انڈا

بے رنگ ہو جو دیکھے ونڈا

جواب: آنکھ

ایک بڑھیا ایسی دیکھی

جس کی کنویں میں ٹانگیں

جواب: گھڑا

نیلی سیج پہ گوری رانی

رو رو اپنی کہے کہانی

روئے تو عالم پھول پھول لائے

ہنسے تو دینا جل جائے

جواب: بارش ، بجلی

منہ سے چپ ہے

دم سے بولے

رات کو راجہ

دن کو سوئے

جواب: جگنو

گاؤں سے آئے دو ملنگ

سبز ٹوپیاں نیلے رنگ

جواب: بینگن

میں نے ایک پرندہ دیکھا

چلتے چلتے تھک گیا

چاقو لے کر گردن کاٹی

پھر سے چلنے لگ گئی

جواب: پنسل

چڑیا ہے اک بڑی نرالی

ٹک ٹک گیت سنانے والی

گھنٹے بعد وہ ٹن ٹن گائے

گزرا وقت ہمیں بتلائے

جواب: گھڑی

کالا ہے پر کوا نہیں
درخت چڑھے پر بندر نہیں
موٹا سر پر ہاتھی نہیں
پتلی کمر ہے چیتا نہیں

جواب: چیونٹا

سفید مرغی نیلے پاؤں
چل میری مرغی گاؤں گاؤں
جو کوئی اس مرغی کو دیکھے
خوشی سے وہ کھل اٹھے

جواب: خط کا لفافہ